

❖ وطن کی مٹی گواہ رہنا۔ [حسن زیب جدون]

گلشن ہال مارک میں موجود مہکتی کلیوں، بکھرے ہوئے پھولوں، اس چمن کے مالی، برسوں سے اس چمن کو پانی دینے والے اساتذہ اکرام، خاص طور پر جو آج اس چمن پر بادل بن کر برسے ہیں اور تمام حاضرین و ناضرین کو حسن زیب جدون کا سلام عام پہنچے۔

← پاکستان زندہ باد ایک نعرہ نہیں ایک وظیفہ ہے **صدر عالی وقار!** اس کا صبح و شام پابندی کے ساتھ **ورد** کرنے سے ہمارے خون کی گرمی میں **افادہ/افاقہ** ہوا کرتا ہے۔

بہادر کی مائی اپنے **راجہ بیٹے** کو یہ **لوری** سناتی ہے کہ **سونا** **مت** **میرے** **لعل** **سرحد** کی **ردا** کا **سوال** ہے۔

← وطن کی مٹی کو **ذرخیز** بنانے کے لیے اپنے **جسر خاکی** کی **کاشت کاری** کرنے والے مٹی کے **تعویذ** بناتے ہیں، مٹی سے **تیمم** کرتے ہیں، مٹی پر سجدے کرتے ہیں اور اس مٹی کو اپنے لہو سے ایسے **تر** کرتے ہیں کہ **ادھر** مٹی کے منہ سے نکلا **اف** اور ادھر سے آواز آئی کہ آج **ویا** کے موسم میں **تورخم باڈر** پر **میجر محمد اصغر** کا نکاح مٹی کے ساتھ **حق مہر** شہادت کے **عوض** قبول ہے۔۔۔۔۔۔ قبول ہے۔۔۔۔۔۔ قبول ہے۔

کہ ہم اپنی کئی راتوں سے اے جان وطن سو جاند بجھے

ہمیں نیند اسی دن آئے گی جب دیکھیں گے آباد تجھے ۔

← جہاں غرور سے مراد وطن کے لیے جائیں وہاں غرور کا سر نیچا ہوا نہیں کرتا **صدر عالی وقار!**

← وطن کی مٹی گواہ رہنا کہ اس ملک کے حصول کی خاطر ہمارے پرکھوں نے لاکھوں قربانیاں دیں، کتنی ماؤں نے **اُخت جگر** قربان کیے، کتنی **سوباگنوں** کے **سوباگ** اجڑے تب جا کر ہمیں یہ وطن حاصل ہوا۔

← وطن کی مٹی گواہ رہنا کہ اس ملک کے پنجابی وطن کی شادابی ہیں، اس ملک کے سندھی وطن کی

سر بلندی ہیں، اس ملک کے بلوچ وطن کی سوچ ہیں، اور اس ملک کے پٹھان وطن کی شان ہیں۔

← وطن کی مٹی گواہ رہنا کہ اس مٹی پر بسنے والے لوگ خواہ وہ مرد ہوں عورتیں ہوں یا بچے ہوں

اس ملک کو عظیم بنا رہے ہیں کچھ کا میں تذکرہ کرتا چلوں

◀ ان کا تذکرہ اگر میں جنگ کے میدانوں کروں تو ان میں میجر راجا عزیز بٹھی، کیپٹن کرنل شیر خان شہید نشان حیدر۔ غازی سپاہی مقبول حسین جیسے لوگ موجود ہیں۔

← اگر ان کا تذکرہ میں تعلیم کے میدانوں میں کروں تو ان میں شہیر نیازی، اعزاز حسن اور عمیر مسعود جیسے لوگ موجود ہیں۔

← اگر ان کا تذکرہ میں باقی میدانوں میں کروں تو ان میں حسین شاہ، سمینہ بیگ، جہانگیر خان جیسے لوگ موجود ہیں۔

وطن کی مٹی گواہ رہنا کہ اس ملک کی عوام کے پاس **حب الوطنی** کا وہ جذبہ ہے جو انہیں **بیدار** رکھتا ہے

رہے ہیں لگی ہے لگن کہ آنکھوں کی سرخیاں ہیں عزائم کا اشتہار سینے سلگ
ابھی

بڑھنے دو اور شوق شہارت عوام میں کچھ بانجھ تو نہیں ہے یہ خاک وطن ابھی

میرے خون کی بس اتنی سی خواہش ہے کہ اسے جب بھی تولا جائے بس مٹی میں تولا جائے۔

Hassan Zaib Jadoon Speeches